۲۸/۰۶/۰۳ ھ
۱۰ ــــــ ھ

۷۸/۱۲۱-۱۲۵

ضیاء الدین

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مسائل ھذا کے بارے میں ؟

① آجکل موبائل کارڈز میں رقم قیمت خرید سے کم ہوتی ہے مثلاً ۱۰۰ روپے کا خریدتے ہیں اور اسمیں ۹۰ روپے ہوتے ہیں ، اس لین دین کا کیا حکم ہے ؟ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رقم ۹۰ روپے سے بھی کم ہوتی ہے لیکن بہت کم ایسا ہوتا ہے ۔

② مسجد یا مدرسے میں موبائل چارج کرنا کیسا ہے عام ہے کہ انتظامیہ کیطرف سے اجازت ہو یا نہ ہو ، یا بہ تکلف پیسے جمع کروا دے یا نہ کروائے ۔

③ قرآن پاک کی تلاوت کیبعد او کما قال اللہ سبحانہ وتعالیٰ کہنا کیسا ہے ؟

④ قرآن پاک میں جہاں انبیاء علیہم السلام کا نام مبارک آئے یا ترجمہ پڑھتے وقت درود پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

المستفتی : محمد راشد ڈسکوی
مدرسہ عربیہ رائے ونڈ
۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم .
الجواب حامداً و مصلیاً .

۱:۔ موبائل کارڈ کی خرید و فروخت جائز اور درست ہے ، یہ رقم کا تبادلہ رقم سے نہیں ہے بلکہ ایک طرف سے رقم ہے اور دوسری طرف سے فون کرنے کی سروس اور خدمات ہیں ۔ لہٰذا یہ بیع جائز ہے ۔

۲:۔ اگر متولی مسجد اور مہتمم مدرسہ موبائل چارج کرانے کی اجازت دیدیں تو چارج کرنا جائز ہے ورنہ جائز نہیں ہے ۔

۳:۔ تلاوت کے بعد "او کما قال اللہ سبحانہ وتعالیٰ" کہنا جائز نہیں ہے کیونکہ ہمارے سامنے وہی قرآن مجید موجود ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں تھا ، اس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے ۔

۴:۔ تلاوت کرتے وقت اگر انبیاء کرام علیہم السلام کا نام آئے تو اُسی وقت درود نہیں پڑھنا چاہیئے ، البتہ اگر بعد میں پڑھ لے تو بہتر ہے ۔

(جاری ہے) .....

Scanned by CamScanner

١ــــ "أما تعريفه فمبادلة المال بالمال بالتراضي كذا في الكافي. وأما ركنه أحدهما الايجاب والقبول والثاني التعاطي وهو الأخذ والاعطاء. كذا في محيط السرخسي."

(الهنديه، البيوع، الباب الأول في تعريف البيع..... إلخ ٣/٢، ط: رشيديه).

٢ــــ "قال الله تبارك وتعالى: "يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم." [نساء: ٥٩].

"عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أطاعني فقد أطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الأمير فقد أطاعني ومن يعص الأمير فقد عصاني..... الحديث. متفق عليه."

(مشكوة، كتاب الأمارة والقضاء، الفصل الأول ٣١٨/٢، ط: قديمي).

٣ــــ "قال الله تبارك وتعالى: إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون." [الحجر: ٩]

"وقال تعالى: ما ننسخ من اية أو ننسها نأت بخير منها أو مثلها." [البقرة: ١٠٦]

"وقال تعالى: سنقرئك فلا تنسى إلا ما شاء الله." [الاعلى: ٦].

٤ــــ "ولو سمع اسم النبي صلى الله عليه وآله واصحابه وهو يقرأ لا يجب أن يصلي وان فعل ذلك بعد فراغه من القرآن فحسن. كذا في الينابيع. ولو قرأ القرآن فمر على اسم النبي صلى الله عليه وسلم فقراءة القرآن على تأليفه ونظمه أفضل من الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك الوقت فإن فرغ ففعل فهو أفضل وإن لم يفعل فلا شئ عليه. كذا في الملتقط."

(الهنديه، الكراهية، الباب الثالث، ٣١٦/٥، ط: رشيديه).

٥ــــ "وسئل البقالي عن قراءة القرآن أهي أفضل أم الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وأصحابه فقال أما عند طلوع الشمس وفي الأوقات التي نهي عن الصلاة فيها فالصلوة على النبي والدعاء والتسبيح أولى من قراءة القرآن وكان السلف يستحبون في هذه الأوقات ولا يقرؤون القرآن..." فقط.

(حواله بالا).

والله تعالى أعلم بالصواب.

كتبه: ضياء الدين،
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الغفارية وفيه كراتشي.
١٥/٦/٢٨ھ.

جواب صحیح
العبد محمد عفی عنہ
٢٨/٨/٢٥ھ

Scanned by CamScanner